دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرینس نمبر:kan-14548 | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | تاریخ:07-11-2019

رکوع سے اٹھنے کے بعد کیا کلمات پڑھیں؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ بعض لوگ جب رکوع سے کھڑے ہوتے ہیں، تو" ربنالک الحمد" پڑھتے ہیں اور بعض لوگ " ربنا ولک الحمد" پڑھتے ہیں۔ برائے کرم اصلاح فرمائیں کہ صحیح کلمات کیا ہیں؟

سائل: محمد اقبال (بہادر آباد)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دونوں طرح کے الفاظ درست ہیں، دونوں سے سنت ادا ہو جائیگی، البتہ بہتر یہ ہے کہ " اللھم ربنا ولک الحمد" پڑھیں۔

قومہ کی حمد میں چار طرح کے الفاظ منقول ہیں: سب سے افضل " اللھم ربنا ولک الحمد" ہے یعنی " اللھم" اور " واؤ" دونوں کے ساتھ، پھر " اللھم ربنالک الحمد" یعنی واؤ کے بغیر، پھر " ربنا ولک الحمد" یعنی کلمہ " اللھم" کے بغیر پھر " ربنالک الحمد" یعنی " اللھم" اور واؤ کے بغیر۔

علامہ ابن نجیم مصری رحمۃ اللہ تعالی علیہ لکھتے ہیں:" والمراد بالتحمید واحد من اربعۃ الفاظ، افضلھا اللھم ربنا ولک الحمد، کما فی المجتبی، ویلیہ اللھم ربنا لک الحمد، ویلیہ ربنا ولک الحمد ویلیہ ربنالک الحمد" یعنی قومہ میں حمد کرنے سے مراد چار طرح کے الفاظ میں سے کوئی ایک طرح کے الفاظ پڑھنا ہے: ان میں سے افضل " اللھم ربنا ولک الحمد" ہے جیسا کہ مجتبی میں ہے اس کے بعد " اللھم ربنا

لک الحمد" ہے، اس کے بعد "ربنا ولک الحمد" ہے اور اس کے بعد "ربنا لک الحمد" ہے۔

(البحر الرائق، جلد 1، صفحہ 553، مطبوعہ کوئٹہ)

علامہ عالم بن علاء اندرپتی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فتاوی تاتار خانیہ میں لکھتے ہیں: " وفی الکافی : صفۃ التحمید ربنا لک الحمد ، ربنا ولک الحمد ، اللھم ربنا لک الحمد ، اللھم ربنا ولک الحمد ، وھو الاحسن ، والکل منقول عن رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم" **یعنی کافی میں ہے کہ تحمید کی صفت اس طرح ہے:**" ربنا لک الحمد ، ربنا ولک الحمد ، اللھم ربنا لک الحمد ، اللھم ربنا ولک الحمد"اور یہ آخری بہت اچھا ہے اور تمام الفاظ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہیں۔

(فتاوی تاتارخانیہ، جلد 1، صفحہ 539، مطبوعہ کراچی)

بہار شریعت میں ہے:" ربنا لک الحمد سے بھی سنت ادا ہو جاتی ہے مگر واؤ ہونا بہتر ہے اور اللھم ہونا اس سے بہتر اور سب میں بہتر یہ ہے کہ دونوں ہوں۔"

(بہارشریعت، حصہ 3، صفحہ 527، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

الجواب صحیح
مفتی فضیل رضا عطاری

کتبــــــــــــــــــــــــہ
ابو حمزہ محمد حسان عطاری
09ربیع الاول1441ھ/07نومبر2019ء